بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

تشحیذ الاذہان

بابت ماہ اپریل سنہ ۱۹۱۹ء

امام مہدی کا غلام احمد نام معتبر کتاب شیعہ میں

دلیل العرفان میں مولوی احمد علی صاحب نے اعلان کیا کہ غلام احمد نام کتب شیعہ سے دکھلائیں تو لاکھ انعام پائیں۔

ہر چند کہ الہامی پیشگوئیوں پر نظر کرتے ہوئے اس مطالبہ کا پورا کرنا ضروری نہ تھا۔ مگر خدا تعالیٰ نے خصم پر اتمام حجت کا ہمیں موقعہ دیا ہے۔ اسلئے مندرجہ ذیل سطور لکھی جاتی ہیں۔ سعید روحیں فائدہ اٹھائیں۔ مولوی احمد علی صاحب اور ان کی حمایت کا دم بھرنیوالے مجتہد سید علی صاحب الحائری سے تو تسلیم کی امید نہیں۔ دیکھیے بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۷۔

جعفر بن محمد الفرازی معنعناً عن ابی جعفر فی قولہ تعالیٰ ومن قتل مظلوماً فقد جعلنا لولیہ سلطاناً قال الحسین فلا یسرف فی القتل انہ کان منصوراً۔ قال سمّی اللہ المہدی المنصور کما سمّی احمد و محمد و محمود وکما سمّی عیسیٰ المسیح

اللہ نے مہدی کا نام منصور رکھا۔ جیسے اس کا نام احمد، محمد، محمود

اور جیساکہ اس کا نام عیسیٰ مسیح بھی ہے۔

اس حوالہ سے دو باتیں معلوم ہوئیں۔ ایک تو مہدی کا نام احمدؐ بھی ہے۔ دوم وہ عیسیٰ مسیح بھی کہلائیگا۔ یہ زبردست حجت ہے شیعہ پر کہ آنیوالا مہدی ہی عیسیٰ مسیح ہوگا۔

پھر ملاحظہ ہو اسی بحار الانوار کا صفحہ ۹

"عن ابی جعفر انہ قال صاحب ھذا الامر اصغرنا سنا واخملنا شخصا قلت متی یکون قال اذا سارت الرکبان ببیعۃ الغلام فعند ذلک یرفع کل ذی صیصۃ لواء بیان اصغرنا سنا ای عند الامامۃ قولہ سارت الرکبان ای انتشر الخبر فی الآفاق بان بویع الغلام ای قائم"

اس حوالہ میں بتایا گیا ہے کہ مہدی کا نام غلام بھی ہوگا۔ جیساکہ اوپر ذکر ہوا۔ کہ اطراف میں یہ خبر مشہور ہو جائیگی کہ غلام یعنے امام قائم مہدی کی بیعت کرلی گئی۔ احمدؐ جو اصل نام ہے وہ پہلے بتا دیا۔ اب اس کے دوسرے جز کو بھی دکھا دیا جو لوگوں میں زیادہ مشہور ہے۔ دیکھیے غلام احمدؐ پورا نام امام قائم مہدی الزمان عیسیٰ المسیح کا ہم نے دکھا دیا۔ اب یہ آپ کا اختیار ہے کہ اپنی معتبر کتاب اور معصوم امام کے قول پر عمل کریں یا نہ کریں۔ ہمنے آپ لوگوں کا مطالبہ پورا کردیا۔ اور یہ بھی دکھا دیا کہ مسیح مہدی سے الگ نہیں ہے۔

اگر اصغرنا سنا کو نہ دیکھیں اور نہ مانیں کہ یہ امر نسبتی ہے۔ اور غلام کے معنے ہی لڑکا ہی کریں۔ تو اس سے آپ انکار نہیں کرسکتے کہ حضرت مرزا صاحب کی ایک پیشگوئی اپنے مسیحی نفس بیٹے کی نسبت ہے۔ جو حسن و احسان میں آپ کا نظیر ہوگا۔ اور یہ سب کو معلوم ہے کہ اس موعود بیٹے کا نام حسب تحریر بحار الانوار محمود احمدؓ ہے۔ اور چھوٹی سی عمر یعنی پچیس سال کی عمر میں خدا نے اسے مصلح موعود کی حیثیت میں کھڑا کیا یعنی وہ امام تسلیم کیا گیا۔ اور انتشر الخبر فی الآفاق بان بویع الغلام کا مضمون صادق آیا یعنی شور پڑ گیا کہ لڑکے کی بیعت کرلی گئی۔ پس بہر دو صورت حجت ملزم قائم ہے۔